کیا جماہی کے وقت شیطان منہ میں داخل ہوتا ہے؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-152

تاریخ اجراء: 11 رمضان المبارک 1443ھ/13 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ جماہی لینے سے کیا شیطان منہ کے اندر داخل ہو جاتا ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جماہی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لینا چاہیے کیونکہ حدیث پاک کے مطابق جب منہ کھول کر جماہی لی جائے تو شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے، یاد رہے شیطان کے منہ میں داخل ہونے سے مراد یہ ہے کہ منہ کھول کر جماہی لینے والے پر شیطان قدرت و غلبہ حاصل کر لیتا ہے یا پھر منہ میں شیطان کا حقیقۃ داخل ہونا مراد ہے اور شیطان منہ کے ذریعے داخل ہو کر نماز اور دیگر نیک کام بھاری کر دیتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اذا تثاءب احدکم، فلیمسک بیدہ علی فیہ، فان الشیطان یدخل“ یعنی ترجمہ: تم میں سے کسی کو جماہی آیے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔(صحیح مسلم، جلد4، صفحہ2293، دار احیاء التراث العربی)

جماہی لینے والے کے منہ میں شیطان داخل ہونے کی وضاحت کرتے ہوئے فیض القدیر میں فرمایا: ”یتمکن منہ فی تلک الحالۃ ویغلب علیہ او یدخلہ حقیقۃ لیثقل علیہ صلاتہ“ یعنی شیطان جماہی لینے کی حالت میں اس جماہی لینے والے پر قدرت و غلبہ حاصل کر لیتا ہے یا پھر منہ حقیقۃ داخل ہونا مراد ہے، تاکہ نمازی پر اس کی نماز بھاری کر دے۔(فیض القدیر، جلد1، صفحہ314، مطبوعہ مصر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net